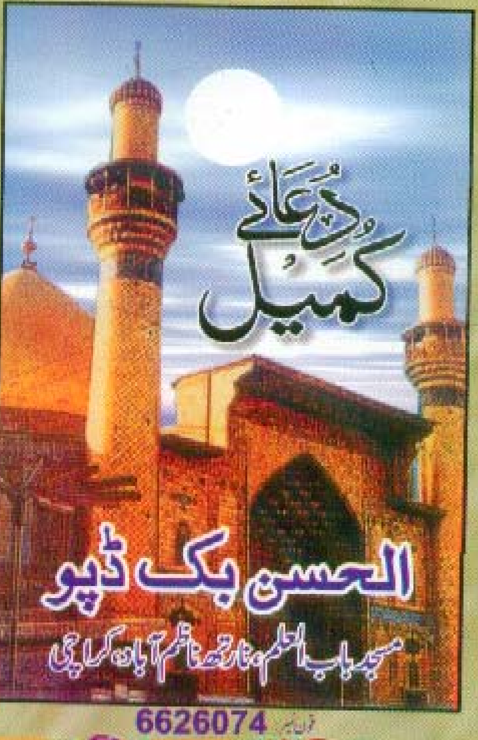

فون نمبر 6626074

ہماری کتب

1۔ دعائے کمیل ——— ترجمہ سید رضی جعفری صاحب قبلہ
2۔ اہلبیت حلال مشکلات ——— ڈاکٹر تیجانی سماوی
3۔ طب اسلامی اور جدید میڈیکل سائنس کے انکشافات ——— ڈاکٹر جواد
4۔ سچی کہانیاں اوّل ——— مرتضیٰ مطہری
5۔ سچی کہانیاں دوم ——— مرتضیٰ مطہری
6۔ مجموعہ قصائد ——— سید لطیف النساء
7۔ بیاض تحسین صدائے زہرا ——— محمد حسین عسکری جعفری ایم اے
8۔ چودہ معجزے ——— " " "
9۔ دو معجزے ——— " " "
10۔ مجموعہ مناجات امام موسیٰ کاظم علیہ السلام " "
11۔ مجموعہ مناجات (کامل) حضرت عباس علمدار علیہ السلام " "
12۔ نماز شب
13۔ زیارت ناحیہ دعائے ندبہ اور زیارت آل یٰسین
14۔ سورہ مبارک انعام اور ختم کرنے کا طریقہ

دیگر قرآن و سیرت، تاریخ و فقہ اور دعا و مناجات کی کتب

ملنے کا پتہ: **الحسن بک ڈپو** مسجد باب العلم، ناظم آباد کراچی فون نمبر 6626074

www.ShiaMultimedia.com

التماسِ فاتحہ

برائے ایصالِ ثواب

سید جاوید حسن رضوی

ابنِ

سید شبیر حسن رضوی

اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

ترجمہ: مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

(سورہ مومن آیت ۶۰)

دُعائے کمیل

ترجمہ

حجۃ الاسلام جناب مولانا سید رضی جعفر صاحب قبلہ

ناشر
الحسن بک ڈپو
مسجد باب العلم، نارتھ ناظم آباد کراچی فون: 6626074

ھدیۃ ۱۵ روپے

۷۸۶

اسنادِ دُعائے کمیل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ سے ہے کہ حضرت کمیل نخعی سے روایت ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں جناب امیرالمومنین علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ جو شخص شعبان کی پندرھویں شب کو اس امر کا اہتمام کرے کہ تمام رات بیدار رہ کر عبادت پروردگار عالم میں مشغول رہے اور حضرت خضر علیہ السلام کی دعا کو تلاوت کرے اس کی دُعا

قبول ہوگی۔

کمیل کہتے ہیں کہ جب حضرت اپنی دولت سرا پر تشریف لے گئے تو میں بھی حضرت کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت نے مجھے دیکھ کر استفسار فرمایا کہ کیا کام ہے میں نے دعائے خضر کی خواہش ظاہر کی ہے ارشاد فرمایا کہ بیٹھ جاؤ۔ میں نے اس حکم کی تعمیل کی۔ بعد اس کے حضرت نے فرمایا کہ اے کمیل اگر تم اس دعا کو ہر شب جمعہ ایک بار یا ہر مہینے میں ایک دفعہ یا تمام عمر میں ایک بار پڑھ لوگے تو بہ برکت اس دعائے جلیل القدر کے تم دشمنوں کے شر سے بھی محفوظ رہوگے اور تمہارے بہت سے خالص دوست اور خیرخواہ بھی پیدا ہو جائیںگے

اے کمیل چونکہ تم ہمارے پاس آنے جانے والے ہو اور ہماری خاص خدمات بھی بجالاتے ہو اور معتمد ہو اس سبب سے تم اس کا استحقاق رکھتے ہو کہ ایسی نعمت تم کو عطا کی جائے ۔ یہ فرماکر حضرت نے یہ دعا تلقین فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اس کو لکھ لو۔

اسی دن سے یہ دعا دعائے کمیل کے نام سے مشہور ہے ۔ اب وہ اصل دعا معہ ترجمہ حاضر کی جاتی ہے تاکہ مومنین اس دعا کو پڑھ کر اپنے ارادوں میں کامیاب اور اپنی حاجتوں کو پورا کرسکیں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکیں۔

هٰذَا دُعَآءُ الْخِضْرِ الْمَعْرُوفُ

یہ دعائے خضر معروف

بِدُعَآءِ الْكُمَيْلِ

دعائے کمیل ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَ

جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے اور تیری اس قدرت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ

بِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا

تو ہر چیز پر غالب ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروتنی

كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ

کی ہے اور ہر چیز اس کے پست

شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَ

ہے اور تیری اس

بِجَبَرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا

جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کے

كُلَّ شَيْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا

لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ

واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکے سامنے کوئی چیز نہیں ٹھیر سکتی اور

الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ

تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شئے پر محیط نظر آتی ہے

بِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ

اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر چھائی

شَيْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِي

ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شئے

بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَ

کے فنا ہو جانے کے بعد باقی رہے گی اور تیرے ان مقدس ناموں کا

بِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ

واسطہ دے کر جن سے ہر چیز کے ارکان بھرے

كُلِّ شَیْءٍ وَّبِعِلْمِكَ الَّذِیْ

ہوئے ہیں اور تیرے اس علم کا واسطہ دے کر سوال

اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَّبِنُوْرِ

کرتا ہوں جو ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور تیری ذات کے

وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَآءَ لَهٗ

اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں

كُلُّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ

چمک دمک ہے اے نور اے سب سے زیادہ پاکیزہ

یَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ وَیَآ اٰخِرَ

اے ہر اوّل سے پہلے اور ہر آخر کے

الْاٰخِرِیْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ

بعد یا اللہ میرے وہ سب گناہ

الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ

بخش دے جو ناموس میں بٹہ لگا دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نزول بلا کا

تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیَ

باعث بن جاتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ

الذُّنُوبَ الَّتِي تُغَيِّرُ النِّعَمَ

بخش دے جو نعمتوں کو بدل دیتے ہیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو دعاؤں کو

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ

درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں اے اللہ

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي

میرے وہ سب گناہ بخش دے جو امید کو

تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ

پورا نہیں ہونے دیتے اے اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ الْبَلَاءَ

گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ

اے اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو

اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ اَخْطَأْتُهَا

میں نے کیے ہوں اور ہر اس خطا کو بخش دے جو مجھ سے سرزد ہوئی ہو

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ

یا اللہ میں تیری یاد کے ذریعے سے تیری بارگاہ

بِذِكْرِكَ وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى

میں تقرب چاہتا ہوں اور تیرے حضور میں تیری ہی ذات کو

نَفْسِكَ وَ اَسْئَلُكَ بِجُوْدِكَ

اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری جود و بخشش کو ذریعہ گردان کر تجھ

(وَكَرَمِكَ) اَنْ تُدْنِيَنِيْ مِنْ

سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے اپنا قرب

قُرْبِكَ وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ شُكْرَكَ

زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکریہ بجا لانے کی

وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ

توفیق عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال ۔ یا اللہ

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ خَاضِعٍ

میں تجھ سے گڑگڑانے والے عاجزی کرنیوالے خضوع و خشوع کرنیوالے

مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ اَنْ

اور رونے پیٹنے والے کی طرح سوال کرتا ہوں تو (میری خطاؤں سے)

تُسَامِحَنِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَجْعَلَنِيْ

چشم پوشی فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے توفیق دے کہ جو کچھ تو نے میرا

بِقَسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَّ فِيْ

حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی رہوں اور قناعت کروں اور ہر حالت

جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَ

میں (تیرے بندوں سے) تواضع پیش آؤں ۔ یا اللہ میں تیری

اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ

بارگاہ میں اس شخص کی طرح سوال کرتا ہوں جس کی حاجتمندی

فَاقَتُهُ وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ

انتہائی بڑھ چکی ہو اور نہایت سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت

حَاجَتَهُ وَعَظُمَ فِيمَا عِنْدَكَ

تیری بارگاہ میں پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خزانے میں ہے اسکے پانے میں

رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

اسکی خواہش بڑھی ہوئی ہو۔ یا اللہ تیری سلطنت بڑی (قوی) ہے اور

وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ

تیرا رتبہ بہت بلند ہے اور تیری تدبیریں (ہماری) سمجھ سے باہر ہیں

وَظَهَرَ اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ

اور تیرا حکم ظاہر ہے اور تیرا قہر غالب ہے

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ

اور تیری قدرت جاری و ساری ہے اور تیری حکومت سے بھاگ

الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ اَللّٰهُمَّ

کر نکل جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَآ اَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا وَّلَا

میں اپنے گناہوں کی مغفرت کرنے والا اور میری جو بھی بداعمالی ہو اس

لِقَبَآئِحِي سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ

کو چھپانے والا اور نیکی سے بدلہ دینے والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے

مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ

تیرے کوئی معبود نہیں ہے

مُبْدِلٌ لَا غَيْرُكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

تو منزہ ہے اور

سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ظَلَمْتُ

میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات

نَفْسِيْ وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ وَ

پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے مجھ میں (گناہ کرنے کی) جراءت پیدا ہوگئی اور

سَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ

چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی

وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ

ہوئی ہے اسی وجہ سے اطمینان کرلیا (کہ تو معاف کر ہی دے گا) یا اللہ میرے مالک تو نے

مِنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ

میری کتنی ہی برائیوں پر پردہ ڈال دیا اور کتنی [illegible]

مِنَ الْبَلَاءِ اَقَلْتَهُ وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ

سخت بلاؤں کو ٹال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے

وَقَيْتَهُ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهُ

تو نے بچا لیا ہے [illegible]

وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا

دفع فرما دی ہے اور کتنی ہی میری خوبیاں جن کا

لَهُ نَشَرْتَهُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَائِيْ

میں مستحق نہ تھا تو نے لوگوں میں [illegible]

وَاَفْرَطَتْ بِيْ سُوْءُ حَالِيْ وَقَصُرَتْ

یا اللہ میری آزمائش [illegible] میری

بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ

بدحالی حد سے گذر گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں

وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ

اور سخت تکلیفوں نے مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی

وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا

نے مجھے میرے نفع سے باز رکھا اور دنیا نے مجھ کو اپنی فریب دہی

وَنَفْسِيْ بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِيْ

سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت اور ٹال مٹول سے

يَا سَيِّدِيْ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

مجھے دھوکا دیا اے میرے آقا اب میں تجھ سے تیری عزت کا [illegible]

اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَائِيْ سُوْءُ

سوال کرتا ہوں کہ میری بدعملی اور کوتاہی میری دعا کو تیری

عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ

بارگاہ میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے جن پوشیدہ رازوں سے

بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ

تو باخبر ہے (ان کو ظاہر کر کے) مجھے فضیحت

سِرِّيْ وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ

نہ کرنا اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت [illegible] اپنی

عَلٰى مَا عَمِلْتُهٗ فِىْ خَلَوَاتِىْ مِنْ

جہالت اور نیکی کی طرف ہمیشہ کی کم رغبتی کے سبب

سُوْٓءِ فِعْلِىْ وَاِسَآءَتِىْ وَدَوَامِ

جو جو برائیاں اور بدکاریاں چھپ چھپ کر کر چکا

تَفْرِيْطِىْ وَجَهَالَتِىْ وَكَثْرَةِ

ہوں اُن کی مجھے سزا دینے میں

شَهَوَاتِىْ وَغَفْلَتِىْ وَكُنِ اللّٰهُمَّ

جلدی نہ فرمانا اور اے اللہ

بِعِزَّتِكَ لِىْ فِىْ كُلِّ الْاَحْوَالِ

تیری عزت کا واسطہ مجھ پر ہر حال میں مہربان

رَءُوْفًا وَعَلَىَّ فِىْ جَمِيْعِ

ہی رہنا اور میرے تمام معاملات میں

الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ

شان مہربانی دکھانا اے میرے معبود اے میرے آقا

وَرَبِّىْ مَنْ لِىْ غَيْرُكَ اَسْئَلُهٗ

اے میرے پروردگار میرا تیرے سوا اور ہے کون جس سے میں اپنی

كَشْفَ ضُرِّىْ وَالنَّظَرَ فِىْٓ

مصیبت کے دور کرنے اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا سوال

اَمْرِىْ اِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ اَجْرَيْتَ

کروں اے میرے معبود اور میرے مالک تو نے میرے لئے

عَلَیَّ حُكْماً اِتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی

ایک حکم جاری کیا لیکن میں نے اپنی خواہش نفسانی

نَفْسِیْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ

کی پیروی کی اور اس بات کو ملحوظ نہ رکھ سکا کہ میرے

تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ فَغَرَّنِیْ بِمَآ

دشمن نے اس خواہش نفسانی کو کس کس طرح میری نظر میں زینت دی

اَهْوٰی وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ

تو جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی

الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی

تھی اس کے ذریعے سے میرے دشمن نے مجھے دھوکا دیا

عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ

اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اس کی مساعدت کی

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ

اس طرح تیری مقرر کی ہوئی حدود سے اور تیرے جاری کئے ہوئے حکم

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ

سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور تیرے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت

ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِیْمَا جَرٰی

ہو گئی بہر حال اس تمام معاملے میں میرے ذمہ تیری حمد بجا لانا

عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ وَاَلْزَمَنِیْ

ہی واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف

حُكْمُكَ وَبَلَاؤُكَ وَقَدْ اَتَيْتُكَ

جاری ہوا تیرا حکم اور تیری آزمائش مجھ پر سے لازم ہوئی اس پر

يَا اِلٰهِي بَعْدَ تَقْصِيرِي وَ

میری کوتاہی کے بعد میں تیرے حضور میں آیا ہوں اور

اِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي مُعْتَذِرًا

نفس پر زیادتی کرکے عذر کرتا ہوا اور ندامت کے

نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيلًا

ساتھ انکساری کی حالت میں طلب مغفرت کرتے ہوئے

مُسْتَغْفِرًا مُنِيبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا

گڑگڑاتا ہوا اقرار کرتا ہوا اعتراف کرتا ہوا گناہوں کے معترف ہو کر یا یقین

مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا

ہے کہ تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اس لئے جو کچھ

كَانَ مِنِّي وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ

ہوا اس سے کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پاتا ہوں اور نہ ایسے

اِلَيْهِ فِي اَمْرِي غَيْرَ قَبُولِكَ

جگہ کی طرف کہ وہاں جا کر اپنا معاملہ پیش کروں سوائے اس کے

عُذْرِي وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ

کہ تو میرا عذر قبول کرے اور اپنی وسعت رحمت میں مجھے

فِي سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

داخل کرے اور میرا کوئی ٹھکانا نہیں سے یا اللہ

فَاقْبَلْ عُذْرِي وَارْحَمْ شِدَّةَ

اب میرا عذر قبول فرما لے اور میری تکلیف کی شدت

ضُرِّي وَفُكَّنِي مِنْ شَدِّ

پر رحم کر اور میری جکڑ بندیوں کو دور کر

وَثَاقِي يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ

اے میرے پروردگار میرے جسم کی ناتوانی اور

بَدَنِي وَرِقَّةَ جِلْدِي وَدِقَّةَ

میری جلد کی کمزوری اور میری ہڈیوں کے دبلے پن پر

عَظْمِي يَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِي وَ

رحم کر لے وہ جس نے میری پیدائش بھی شروع کی اور

ذِكْرِي وَتَرْبِيَتِي وَبِرِّي وَ

میرا نام بھی نکالا اور میری پرورش کا سامان بھی کیا اور میرے حق

تَغْذِيَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ

میں ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب بہم پہنچائے

كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِي يَا

جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نیکی کرتا آتا ہے اسے

إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَرَبِّي أَتُرَاكَ

ویسے ہی رہنا اے میرے معبود [illegible]

مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيدِكَ

کہ میں تیری توحید کا معتقد ہوں اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری محبت سے

وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِىْ

سرشار ہو چکا ہے اور میری زبان تیری یاد میں

مِنْ مَّعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ

رطب اللسان ہے اور میرا دل تیری محبت کی گرہ

لِسَانِىْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ

باندھے ہوا ہے اور بعد اس کے کہ میں تجھے پروردگار مان کر

ضَمِيْرِىْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ

سچے دل سے اپنے گناہوں کا

صِدْقِ اعْتِرَافِىْ وَدُعَآئِىْ

اعتراف کرتا ہوں اور گڑگڑا کر تجھ سے

خَاضِعًا لِّرُبُوْبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ

دعا مانگتا ہوں کیا تو اس کو پسند فرمائے گا کہ تو

اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ

اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے۔ ایسا ہو تو نہیں سکتا

رَبَّيْتَهٗ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ

کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اس کو ضائع کر دے

اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ

کہ جس کو تو نے خود پرورش فرمایا ہو یا اسکو دور کر دے جس کو تو نے خود قریب

اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ كَفَيْتَهٗ وَرَحِمْتَهٗ

عطا فرمایا ہو یا اسکو نکال دے جس کو تو نے خود پناہ دی ہو یا اسے بہ روش

وَلَيْتَ شِعْرِيْ يَا سَيِّدِيْ وَ

کرے جس کیلئے تو نے خود کفایت فرمائی ہو اور جس پر تو نے خود رحم فرمایا ہو

إِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ أَتُسَلِّطُ النَّارَ

اے میرے آقا اے میرے معبود اور اے میرے مولا یہ بات میری سمجھ میں تو آتی

عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ

نہیں کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط کر دے گا جو تیری عظمت

سَاجِدَةً وَعَلٰى أَلْسُنٍ نَطَقَتْ

کے آگے تیری بارگاہ میں سجدہ کر چکے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط

بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ

فرمائے گا جو دل سے صادقانہ تیری وحدانیت کا اقرار کرتی رہی ہوں

مَادِحَةً وَعَلٰى قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ

اور تیرے شکر سے بھی تیری مدح کرتی رہی ہوں اور ان دلوں [illegible]

بِإِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلٰى ضَمَائِرَ

جو انتہائی حقیقت سے تیرے معبود ہونے کا اعتراف کر چکے ہوں

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى

اور ان خیالات پر مسلط کر دیگا جنہیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا

صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰى جَوَارِحَ

ہو کہ تیری ہی ذات کیلئے ان میں خضوع و خشوع پیدا ہوا ہے اور ان ہاتھ پاؤں پر

سَعَتْ إِلٰى أَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ

مسلط کر دیگا جنہوں نے تیرے عبادت خانوں تک

طَآئِعَۃً وَّاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِکَ

برضا و رغبت بھاگ دوڑ کی ہو اور یقین کے ساتھ تجھ

مُذْعِنَۃً مَّا ھٰکَذَا الظَّنُّ بِکَ وَ

سے طلب مغفرت کرتے وقت اشارہ کیا ہو اے صاحب کرم نہ تو تیری

لَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِکَ عَنْکَ یَا

نسبت ایسا خیال ہے اور تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی

کَرِیْمُ یَارَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ

ہے اے میرے پروردگار تو میری کمزوری کو جانتا

ضَعْفِیْ عَنْ قَلِیْلٍ مِّنْ بَلَآءِ

ہے کہ دنیا کی ذرا ذرا سی آزمائش اور

الدُّنْیَا وَعُقُوْبَاتِھَا وَمَا یَجْرِیْ

اسکی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر

فِیْھَا مِنَ الْمَکَارِہِ عَلٰٓی اَھْلِھَا

گذرتی رہتی ہیں انہیں کو میں برداشت نہیں کر سکتا۔ باوجودیکہ

عَلٰٓی اَنَّ ذٰلِکَ بَلَآءٌ وَّمَکْرُوْہٌ

وہ آزمائش اور وہ تکلیف دیرپا نہیں ہوتی ان کی مدت

قَلِیْلٌ مَّکْثُہٗ یَسِیْرٌ بَقَآؤُہٗ قَصِیْرٌ

تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ سے

مُدَّتُہٗ فَکَیْفَ احْتِمَالِیْ لِبَلَآءِ

آخرت کی بلا اور وہاں کی بڑی مکروہات کی برداشت کیوں کر

الْاٰخِرَةِ وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ

ہو سکے گی۔ حالانکہ اس بلا کی مدت طولانی ہوگی اور قیام اس کا

فِيْهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَ

دوامی ہوگا اور جو اس میں مبتلا ہوں گے ان کے عذاب میں کبھی

يَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا يُخَفَّفُ

تخفیف نہ کی جائے گی۔ اس لئے کہ وہ عذاب تیرے غضب

عَنْ اَهْلِهٖ لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا

تیرے انتقام اور تیرے غصہ کے

عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَ

سبب سے ہوگا اور

سَخَطِكَ وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ

تیرے غصہ کو نہ آسمان برداشت

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ يَا سَيِّدِيْ

کر سکتے ہیں نہ زمین اے میرے آقا

فَكَيْفَ بِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ

تو بھلا میری کیا حالت ہوگی۔ حالانکہ میں تیرا ایک کمزور

الذَّلِيْلُ الْحَقِيْرُ الْمِسْكِيْنُ

و ذلیل و حقیر و مسکین

الْمُسْتَكِيْنُ يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ

و عاجز بندہ ہوں۔ اے میرے معبود اور اے میرے پروردگار

وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ لِاَيِّ

اور اے میرے آقا اور اے میرے مولا میں کن کن

الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْا وَلِمَا مِنْهَا

معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور کن کن

اَضِجُّ وَاَبْكِيْ لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ

باتوں کے لئے روؤں گا اور چلاؤں گا۔ دردناک عذاب

وَشِدَّتِهٖ اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَ

اور اس کی سختی کے باعث؟ یا طولانی بلا اور اسکی لمبی

مُدَّتِهٖ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ

مدت کے باعث؟ سو اگر تو نے مجھے عذاب میں اپنے

لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ وَ

دشمنوں کے ساتھ اکٹھا کر

جَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ

[illegible] ان کا اور تیرا ساتھ

بَلَآئِكَ وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

کر دیا اور اپنے دوستوں اور محبت کرنے

اَحِبَّآئِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ فَهَبْنِيْ

والوں میں اور مجھ میں جدائی کر دی اور

يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ

اے میرے معبود اور اے میرے آقا اور اے میرے مولا

وَرَبِّیْ صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِکَ

اور میرے پروردگار (ہو سکتا ہے کہ) میں تیرے عذاب پر

فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِکَ وَ

تو صبر کرلوں مگر تیری رحمت کی جدائی پر کیوں کر صبر

هَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِکَ

کروں گا۔ اور ہو سکتا ہے کہ میں تیری آگ کی

فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی

حرارت برداشت کرلوں مگر تیری نظر کرامت کے بغیر

کَرَامَتِکَ اَمْ کَیْفَ اَسْکُنُ

جانے کو کیونکر برداشت کروں گا اور آتش جہنم میں کیوں کر

فِی النَّارِ وَرَجَائِیْ عَفْوُکَ

رہ سکوں گا جب کہ مجھے تیری معافی کی امید ہے

فَبِعِزَّتِکَ یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ

مجھے قسم ہے تیری عزت کی اے میرے سردار اور میرے مولا میں تیری

اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَکْتَنِیْ

عزت کی قسم کھا کر سچا کہتا ہوں کہ اگر تو نے مجھے بولنے کا موقع دیا

نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ

تو میں اہل جہنم کے درمیان میں ضرور اس طرح تیرا

اَهْلِهَا ضَجِیْجَ الْاٰمِلِیْنَ وَ

نام لے لے کر چیخوں گا جیسا کہ امید رکھنے والے چیخا کرتے ہیں

لَاَصْرُخَنَّ اِلَیْكَ صُرَاخَ

ضرور تیرے حضور میں ویسے ہی ہائے [illegible] کروں گا

الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَلَاَبْكِیَنَّ

جیسے کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری (رحمت) کے

عَلَیْكَ بُكَاءَ الْفَاقِدِیْنَ وَ

[illegible]

لَاُنَادِیَنَّكَ اَیْنَ كُنْتَ یَا وَلِیَّ

[illegible]

الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَةَ اٰمَالِ

[illegible]

الْعَارِفِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ

کی امیدگاہ [illegible] فریاد کرنے والوں کے [illegible]

یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِیْنَ

[illegible]

وَیَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ اَفَتُرَاكَ

اور اے [illegible]

سُبْحَانَكَ یَا اِلٰهِیْ وَبِحَمْدِكَ

اے میرے معبود تیری ذات [illegible]

تَسْمَعُ فِیْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ

کیا [illegible]

سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ وَذَاقَ

بندے کی آواز سنے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں اسمیں قید کیا گیا ہو اور اپنی

طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ وَ

نافرمانی کی سزا میں اس کے عذاب کا مزا چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و

حُبِسَ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ

خطا کے بدلے میں اس کے تہ بہ تہ پردوں میں بند

وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ

کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کے امیدواروں کی

ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَ

طرح سے تیری حضور میں چیختا ہو اور

يُنَادِيكَ بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ

تیری توحید کے ماننے والوں کی سی زبان سے تجھے پکارتا ہو اور تیری

وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا

حضور میں تیرے رب ہونے کا واسطہ دیکر تجھ ہی کو وسیلہ قرار

مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي

دیتا ہو اے میرے مالک پھر وہ عذاب میں کیسے رہ

الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ

سکے گا جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم و

مِنْ حِلْمِكَ وَرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ

رافت و رحمت کی اُمید لگائے ہوئے ہو

أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ

یا اسے آتشِ جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جب کہ وہ

فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ

تیرے فضل اور تیری رحمت کی آس لگائے بیٹھے ہو یا اس کو جہنم کا شعلہ

يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ

کیسے جلائے گا جب کہ تو خود اس کی آواز

صَوْتَهُ وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ

سن رہا ہو اور اس کی جگہ دیکھ رہا ہو یا اس تک

كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا

جہنم کی آواز کیونکر پہنچے گی جب کہ تو

وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ كَيْفَ

اس کی کمزوری سے واقف ہے یا جہنم کے متعدد

يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَأَنْتَ

طبقوں میں اسے تہ و بالا کیسے کرے گا جب کہ تو

تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ

اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور اس کے فرشتے)

زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ

اسکو پریشان کیونکر کر سکتے ہیں جب کہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو

أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي

کہ اے میرے پروردگار (میری خبر لے) یا یہ ہو کیونکر ہو سکتا ہے کہ وہ تو

عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا

جہنم سے آزاد ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو اور تو

هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ

اسے اسی میں پڑا رہنے دے؟ ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ

ایسا گمان ہے اور نہ تیرے مشہور فضل سے ایسی کسی کو امید ہو سکتی ہے

وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ

اور نہ اپنی نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ

الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَ

کبھی اس طرح کا معاملہ کیا۔

إِحْسَانِكَ فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ

پس میں تو یقین کے ساتھ عرض کرتا ہوں

لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ

کہ اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب دینے کا حکم نہ

جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ

لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں

إِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ لَجَعَلْتَ

دوامی سزا دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل

النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا وَ

سرد فرما دیتا اور وہ کبھی اس طرح کہ سلامتی ہی

مَا كَانَتْ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّ

سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس میں قیام اور جائے مقام

لَا مُقَامًا لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ

نہ مقرر فرمانا لیکن خود تو نے کہ تیرے نام مقدس ہیں

اَسْمَآؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَهَا

قسم کھائی ہے کہ جہنم کو کل

مِنَ الْكَافِرِيْنَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ

(نافرمان) جنوں اور انسانوں سے

النَّاسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنْ تُخَلِّدَ

بھر دے گا اور اپنی ذات سے عناد

فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ وَاَنْتَ جَلَّ

رکھنے والوں کو ہمیشہ کیلئے اس میں ڈال دیگا (اے خدا) تیری تعریف جلیل و

ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا وَّتَطَوَّلْتَ

عظیم ہے تو اول ہی ازروئے انعام واکرام

بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا اَفَمَنْ كَانَ

احسانًا فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو

مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا

مومن (فرمانبردار) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق نافرمان ہو

يَسْتَوٗنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ

دونوں کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اے میرے معبود اور میرے آقا تو اب تجھے

بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِیَّةِ

اس قدرت کا واسطہ دے کر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس

الَّتِیْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا وَغَلَبْتَ

فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تونے حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن)

مَنْ عَلَیْهِ اَجْرَیْتَهَا اَنْ تَهَبَ

پر تونے اُن کا اجراء فرمایا ان سب پر اُنکا نفاذ ہو گیا ہے تجھ ہی

لِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ

سے سوال کرتا ہوں کہ اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا

السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَ

ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا ہو بخش دے اور

كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ قَبِیْحٍ

ہر وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو بخش دے اور ہر وہ برائی جس کو

اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ

میں نے چھپا کر کیا ہو اور ہر وہ جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں

كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ اَخْفَیْتُهُ اَوْ

جسکو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو اسکا پوشیدہ طریقے سے ارتکاب کیا ہو یا

اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَیِّئَةٍ اَمَرْتَ

علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے اندراج کا تو نے

بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِیْنَ

کراماً کاتبین کو حکم دے دیا ہو

الَّذِيْنَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا

جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرمائی ہے اور

يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا

میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے

عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ اَنْتَ

اعمال و افعال کا گواہ قرار دیا ہے اور انکے ماورا تو

الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآءِهِمْ وَ

خود میرے اعمال و افعال کا نگران ہے اور ان

الشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں یقیناً

بِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهٗ وَبِفَضْلِكَ

اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا ہے اور اپنے فضل سے

سَتَرْتَهٗ وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ

ان پر پردہ ڈالتا رہتا ہے اور میں التجا کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں

كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهٗ اَوْ اِحْسَانٍ

جو تو نازل فرمائے اور ہر احسان میں جو تو

فَضَّلْتَهٗ اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهٗ اَوْ رِزْقٍ

اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلائے ہر رزق میں

بَسَطْتَهٗ اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهٗ اَوْ

جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں اور

خَطَاءٍ تَسْتُرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں مجھے ایک بڑا حصہ عطا فرما اے میرے

يَا رَبِّ يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَ

پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے آقا اور

مَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّي يَا مَنْ

میرے مولا اور اے میری آزادی کے مالک اے وہ

بِيَدِهِ نَاصِيَتِي يَا عَلِيمًا

جس کے ہاتھ میں میری تقدیر ہے اے میری پریشانی اور

بِضُرِّي وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيرًا

میری مسکینی کی حالت جاننے والے اے میرے فقر و فاقہ میں

بِفَقْرِي وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ

میری خبرگیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے میرے

يَا رَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدْسِكَ

پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکر اور تیری

وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ اَنْ

قدوسیت کا واسطہ دیکر تیری بڑی سے بڑی صفت اور بڑے بڑے ناموں

تَجْعَلَ اَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں کہ میری رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد

بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً وَبِخِدْمَتِكَ

سے بھر دے اور اپنی خدمت میں لگے رہنے

مَوْصُولَةً وَاَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً

کی توفیق دے اور میرے اعمال کو اپنی بارگاہ میں مقبول قرار دے

حَتّٰى تَكُونَ اَعْمَالِي وَاَوْرَادِي

تاکہ میرے کل اعمال اور میرے کل اوراد

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا وَّحَالِي فِي

(وظائف) کی ایک ہی لے ہو جائے اور مجھے ہمیشہ تیری ہی خدمت

خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي

میں حاضر رہنے کی سعادت حاصل ہو جائے ۔ اے میرے آقا

يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي يَا مَنْ اِلَيْهِ

اے وہ جس کا مجھے آسرا ہے اور جس کی بارگاہ میں اپنی

شَكَوْتُ اَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ

ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار

يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي

اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں کو اپنی خدمت کیلئے مضبوط کر دے

وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي

اور آہنی عزم کے لئے میرے قلب کو طاقت دے

وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَ

اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے حقیقی انداز میں ڈرتا رہوں اور

الدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ

ہمیشہ تیری خدمت میں لگا رہوں

حَتّٰی اَسْرَحَ اِلَیْکَ فِیْ مَیَادِیْنِ

تاکہ سبقت کرنیوالوں کے میدانوں میں تیری خوشنودی حاصل کرنے کیلئے

السَّابِقِیْنَ وَاُسْرِعَ اِلَیْکَ فِی الْبَارِزِیْنَ

آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کیلئے جلدی کرنیوالوں میں

وَاَشْتَاقَ اِلٰی قُرْبِکَ فِی الْمُشْتَاقِیْنَ

تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنیکا اشتیاق رکھنے والوں کا سا شوق

وَاَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِیْنَ وَ

مجھے بھی حاصل ہوے اور تیری جناب میں اخلاص رکھنے والوں کی سی مجھے نزدیکی حاصل

اَخَافَکَ مَخَافَۃَ الْمُوْقِنِیْنَ وَاَجْتَمِعَ

ہو جائے اور تیری ذات و الاصفات پر یقین رکھنے والوں کی طرح میں خوف زدہ بھی

فِیْ جِوَارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ وَ

رہوں اور تیری بارگاہ میں ایمان رکھنے والوں کے ساتھ مجھے بھی جمع ہو جانیکا موقع مل

مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

آئے یا اللہ جو شخص میرے ساتھ کسی طرح کی بدی کرنیکا ارادہ کرے تو ویسا

کَادَنِیْ فَکِدْهُ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ

ہی ارادہ اسکے حق میں کرنا اور جو شخص مجھ سے چال چلے تو ویسا ہی ارادہ

اَحْسَنِ عَبِیْدِکَ نَصِیْبًا عِنْدَکَ وَ

اسکے حق میں کرنا اور مجھے اپنے ان بندوں کو قرار دینا جو حصہ پانے میں تیرے

اَقْرَبِھِمْ مَنْزِلَۃً مِّنْکَ وَاَخَصِّھِمْ

نزدیک بہترین ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت رکھتے ہوں

زُلْفَةً لَدَيْكَ فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ

اور تیرے حضور میں انکو خاص خصوصیت حاصل ہو اسلئے کہ یہ رتبہ بغیر تیرے

اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ وَ

خاص فضل کے کسی کو نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ ور فرمانا

اعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ

اور اپنی شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کرنا اور اپنی خاص رحمت مبذول فرما کر

بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ

میری حفاظت فرمانا اور میری زبان کو اپنی یاد میں رطب اللسان اور میرے

لَهِجًا وَقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ

دل کو اپنی محبت میں مستغرق رکھنا اور میری دعا

عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ

کو خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان کرنا اور میری برائیاں دور

عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ لِيْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ

کر دینا اور میری لغزشیں بخش دینا اس لئے کہ تو نے

قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ

اور انکو تو نے حکم دیدیا ہے کہ وہ تجھ ہی سے دعا مانگا کریں اور انکی خاطر

لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی تو نے خود ضمانت فرمائی ہے تو اے میرے پروردگار

وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ

میں نے تیری ہی طرف اپنی لو لگائی اور اے میرے پروردگار میں نے تیری بارگاہ

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ وَ

میں اپنے ہاتھ پھیلائے پس اپنی عزت کے صدقے میں میری دعا قبول فرما اور

بَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

میری منتہائے آرزو تک مجھے پہنچادے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے ناامید نہ

رَجَآئِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

رکھ اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب

مِنْ اَعْدَآئِيْ يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اِغْفِرْ

کے شر سے مجھے بچالے اے سب سے جلد راضی ہوجانے والے اسے

لِمَنْ لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ

بخش دے جسکا دعا کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ تو جو کچھ چاہے

لِمَا تَشَآءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَّذِكْرُهٗ

یقیناً کر گزرتا ہے اے وہ کہ جس کا نام ہر جسمانی مرض کی دوا اور جسکی یاد ہر

شِفَآءٌ وَّطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ مَّنْ

(روحانی مرض کی) شفا اور جسکی اطاعت بے پرواہ کر دینے والی ہے اس شخص

رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ

پر رحم کر کہ جسکی پونجی امید ہے اور جسکے ہتھیار رونا اور (پیٹنا) ہیں اے نعمتوں کو

يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ يَا نُوْرَ

بکثرت عطا کرنے والے اے بلاؤں کے دفع کرنے والے اے اندھیروں میں

الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ يَا عَالِمًا

گھبرانیوالوں کو روشنی پہنچانیوالے لئے وہ علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم

لَا يُعَلَّمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

نہیں دے سکتا تو محمدؐ و آل محمد پر درود بھیج

وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَصَلَّى

اور میرے حق میں وہ کر جو تیری شان کیلئے زیبا ہے اور اللہ اپنے رسولؐ پر

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ

اور ان کی اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا

مِنْ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

سلام بھیج جیسا کہ سلام بھیجنے کا حق ہے بہت بہت سلام